از عدالتِ عظمیٰ

پرکاش مارو تیرو شیر

بنام

ریاست مہاراشٹر اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 17 نومبر 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

انتخابات:

مہاراشٹر کوآپریٹو سوسائٹیز الیکشن کمیٹی قاعدہ، 1971:

انتخابات کے انعقاد کے لیے مجاز اتھارٹی- نئی کمیٹی کے اقتدار سنبھالنے تک ایڈمنسٹریٹر کا کام جاری رہے گا- ہدایات جاری کی گئیں۔

بمبئی عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اس اپیل میں، اس عدالت نے ریاستی حکومت کو ایک منتظم مقرر کرنے کی ہدایت کی۔

اب، اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا کہ: 1. اس عدالت کے مشاہدات کے مطابق انتخابی عمل شروع کیا گیا۔ ابتدائیہ ووٹرز کی فہرست پر عذرات پر 18 نومبر 1995 کو غور کیا جانا ہے اور اس کے بعد، منظور کیے جانے والے حکم کے مطابق، مجاز اتھارٹی کو 30 دسمبر 1995 کو یا اس سے پہلے ووٹرز کی فہرست کو حتمی شکل دینے کی ضرورت ہے۔ مہاراشٹر کوآپریٹو سوسائٹیز الیکشن کمیٹی قاعدہ 1971 کے قاعدہ 16 کے تحت 2 جنوری 1996 کو یا اس سے پہلے انتخابی عمل کو مطلع کرنا ضروری ہے۔ انتخابات کا پورا عمل 45 دن کی مدت میں مکمل کیا جانا ہے۔[470-سی-ڈی]

2. مجاز اتھارٹی یہاں پہلے بتائے گئے انتخابی عمل کے شیڈول کو جاری رکھے گی اور سوسائٹی کے انتخابات کو بغیر کسی تاخیر کے جلد از جلد انجام دے گی جب تک کہ اسے عدالت یا اس سلسلے میں حکام کے کسی حکم سے روکا نہ جائے۔[470-ای]

3. انتظامیہ انتخابات ختم ہونے اور منتخب کمیٹی کے انتظام سنبھالنے تک اپنے عہدے پر برقرار رہے گی۔[470-ایف]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11532، سال 1995۔

رٹ پٹیشن نمبر 2009، سال 1995 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 23.6.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

حاضر پارٹیوں کے لیے دشینت دیو، بھیم راؤ نائک، ایس کے ڈھولکیا، کے مادھو ریڈی، پی پی راؤ، محترمہ ابھا آر شرما، ایس وی دیشپانڈے، ڈی ایم نرگولکر اور پی آر گپتا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہم نے فریقین کے لیے تعلیم یافتہ مشورے سنے ہیں۔ 30 اکتوبر 1995 کے اپنے حکم نامے کے ذریعے ہم نے حکومت کو ایک منتظم مقرر کرنے کی ہدایت کی۔ ہمیں مطلع کیا جاتا ہے کہ مذکورہ حکم کے مطابق منتظم کا تقرر ہوا اور اس نے یکم نومبر 1995 کو عہدہ سنبھالا۔ ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ہمارے مشاہدات کے مطابق انتخابی عمل شروع کیا گیا تھا۔ ابتدائیہ ووٹرز کی فہرست پر عذرات پر کل تک غور کیا جانا ہے اور اس کے بعد، منظور کیے جانے والے حکم کے مطابق، مجاز اتھارٹی کو 30 دسمبر 1995 کو یا اس سے پہلے ووٹرز کی فہرست کو حتمی شکل دینے کی ضرورت ہے۔ مہاراشٹر کوآپریٹو سوسائٹیز الیکشن کمیٹی قاعدہ 1971 کے قاعدہ 16 کے تحت 2 جنوری 1996 کو یا اس سے پہلے انتخابی عمل کو مطلع کرنا ضروری ہے۔ انتخابات کا پورا عمل 45 دن کی مدت میں مکمل کیا جانا ہے۔

ہمیں امید اور یقین ہے کہ مجاز اتھارٹی یہاں پہلے بتائے گئے انتخابی عمل کے شیڈول کو جاری رکھے گی اور سوسائٹی کے انتخابات کو بغیر کسی تاخیر کے جلد از جلد انجام دے گی جب تک کہ اسے عدالت یا اس سلسلے میں حکام کے کسی حکم سے روکا نہ جائے۔

انتظامیہ انتخابات ختم ہونے اور منتخب کمیٹی کے انتظام سنبھالنے تک اپنے عہدے پر برقرار رہے گی۔

اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل شری دشینت دیو کئی قانونی بنیادوں پر ان کے خلاف کی گئی کارروائی کی درستگی کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ چونکہ منتظم پہلے ہی مقرر کیا جا چکا ہے، اس لیے ہمارا خیال ہے کہ اٹھائے گئے مسائل علمی ہو گئے ہیں۔ اس لیے ہم میرٹ پر کوئی رائے ظاہر نہیں کر رہے ہیں۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document